سُورَةُ النَّصرِ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی تین آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۳ عــمّ ۳۰/۳۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۝۱
جب خدا کی مدد آ پہنچی اور فتح (حاصل ہو گئی) ۝۱

وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ
اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝۲
اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول خدا کے دین میں
داخل ہو رہے ہیں ۝۲

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ
اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝۳
تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے
مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ۝۳

ع ۲۵ [illegible]

SUCCOUR

Revealed at Al-Madinah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When Allah's succour and the triumph cometh
2. And thou seest mankind entering the religion of Allah in troops,
3. Then hymn the praises of thy Lord, and seek forgiveness of Him. Lo! He is ever ready to show mercy.

اسرار و معارف

جب اللہ کی مدد آئی جو ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی مگر جب مخالفین کو بھی نظر آنے لگی اور مکہ کی فتح کے آثار پیدا ہوئے جو قبل ازیں لوگوں کو ناممکن نظر آتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھیں گے کہ لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے لگے کچھ قریش کے خوف سے رکے ہوئے تھے اور کچھ قریش کا انجام دیکھنا چاہتے تھے جب مکہ مکرمہ فتح ہوا نصرتِ اسلام کے جھنڈے گڑھ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور دین کو غلبہ حاصل ہوا جہاد اور قربانیاں قبول ہو کر نتیجہ برآمد ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پروردگار کی اور تعریف کیجئے اور بخشش طلب فرمایا کیجئے کہ بندے کو کامیابی بھی دھوکے میں نہ ڈالے بلکہ یہ زیادہ شکر کرنے کا مقام ہے اور اللہ سے بخشش طلب کی جائے کہ وہ معاف کرنے والا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس سے اخذ کیا تھا کہ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام مکمل ہوا لہٰذا اس میں دنیا سے رخصت کا اشارہ بھی ہے اور اس کے دو سال بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا۔